اتوار 6 ستمبر، 2026

مضمون۔ انسان

سنہری متن: متی 26 باب 41 آیت

"جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔"

جوابی مطالعہ: زبور 8 باب 1، 3 تا 6 آیات

1۔ اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا۔

3۔ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟

5۔ کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

درسی وعظ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بائبل میں سے

1۔ یعقوب 1 باب 2تا4، 8، 12تا14 آیات

2۔اے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔

3۔تواِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔

4۔اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤاور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

8۔وہ شخص دودلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام ہے۔

12۔مبارک ہے وہ شخص جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔

13۔جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔

14۔ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔

2۔ 1کرنتھیوں 10 باب 13 آیت

13۔تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ پیدائش 39 باب 1 تا 12 آیات

1۔ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُس کو اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔

2۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ اقبالمند ہوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا۔

3۔ اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خداوند اُس میں اُسے اقبالمند کرتا ہے۔

4۔ چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں مقبول ٹھہرا اور وہی اُس کی خدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار بنا کر سب کچھ اُسے سونپ دیا۔

5۔ اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مختار بنایا تو خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی برکت ہونے لگی۔

6۔ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سِوا روٹی کے جسے وہ کھالیتا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یوسف خوب

صورت اور حسین تھا۔

7۔ اِن باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔

8۔ لیکن اُس نے انکار کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ اس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں اور اُس نے تیرے سوا کوئی چیز مجھ سے باز نہیں رکھی کیونکہ تو اُس کی بیوی ہے سو بھلا میں کیوں ایسی بری بدی کروں اور خدا کا گنہگار ہوں؟

10۔ اور وہ چندروز یوسف کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُس کی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لئے اُس کے ساتھ لیٹے۔

11۔ اور ایک دن یوں ہوا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا۔

12۔ تب اُس عورت نے اُس کا پیراہن پکڑ کر کہا میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔

4۔ 1 یوحنا 5 باب 18 تا 21 آیات

18۔ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اسے چھونے نہیں پاتا۔

19۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور ساری دنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔

20۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے خداوند یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

21۔ اے بچو! اپنے آپ کو بتوں سے بچائے رکھو۔

5۔ متی 3 باب 16، 17 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

6۔ متی 4 باب 1 تا 11 آیات

1۔اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

2۔اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

3۔اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

4۔اُس نے جواب میں کہا کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

5۔تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا

6۔اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تائیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

7۔یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔

8۔پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی سب سلطنتیں اور سب شان و شوکت اُسے دکھائیں۔

9۔اور اُسے کہا اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا۔

10۔یسوع نے اُس سے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

11۔ تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

7۔ متی 5 باب 1، 2 آیات

1۔ وہ اُس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔ اور وہ اپنی زبان ہو کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

8۔ متی 6 باب 9 (تا:)، 13 آیات

9۔ پس تم اِس طرح دعا کیا کرو کہ اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔

13۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 470:23۔24

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔

2۔ 475:28 (دی)۔31

حقیقی انسان پاکیزگی سے الگ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی خدا، جس سے انسان نشو و نما پاتا ہے، گناہ کے خلاف قوت یا آزادی پیدا کر سکتا ہے۔

3۔ 387:27۔32

مسیحت کی تاریخ اُس آسمانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کردہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبوتوں کو مہیا کرتی ہے جو انسان کو ایمان اور سمجھ مہیا کرتا ہے جس سے وہ خود کو بچا سکتا ہے نہ صرف آزمائش سے بلکہ جسمانی دُکھوں سے بھی۔

4۔ 192:17۔31

اخلاقی اور روحانی شاید روح سے تعلق رکھتے ہیں، جو ''ہوا کو اپنی مٹھی'' میں جمع کر لیتا ہے؛ اور یہ تعلیم سائنس اور ہم آہنگی کے ساتھ یکجا ہوتی ہے۔ سائنس میں، خدا کے مخالف آپ کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی احساسات کو ان

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کی جھوٹی گواہی سے دستبردار ہونا پڑتا ہے۔ نیکی کے لئے آپ کے رسوخ کا انحصار اس وزن پر ہے جو آپ درست سکیل پر ڈالتے ہیں۔ جو نیکی آپ کرتے ہیں اور ظاہری جسم آپ کو محض قابلِ حصول قوت فراہم کرتے ہیں۔ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ یہ طاقت کا تمسخر ہے جو جلد ہی اپنی کمزوری کو دھوکہ دیتا اور کبھی نہ اٹھنے کے لئے گر جاتا ہے۔

الٰہی مابعدالطبیعات کے فہم میں ہم ہمارے مالک کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے محبت اور سچائی کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں۔ مسیحت حقیقی شفا کی بنیاد ہے۔ بے لوث محبت کے معاملے میں انسانی سوچ جو کچھ بھی اپناتی ہے وہ براہ راست الٰہی قوت پا لیتی ہے۔

5۔ 8:170۔28 (تا چوتھی)

انسان سے متعلق تفصیل بطور خالصتاً جسمانی، یا بطور دونوں مادی اور روحانی، مگر کسی بھی صورت میں اُس کی جسمانی بناوٹ پر انحصار کرتے ہوئے، ایک ایسا پینڈورا بکس ہے، جس میں سے ساری بیماریاں، خصوصاً پریشانی، نکل چکی ہیں۔ مادہ جو خود اپنے ہاتھوں میں اپنی طاقت رکھتا ہے اور ایک خالق ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، وہ ایک ایسا افسانہ ہے جس میں ایسے معاشرے کی طرف سے غیر قومیت اور شہوت کو بہت توثیق ملتی ہے جس میں انسانیت اپنے اخلاقی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

مادیت کے روحانی مخالف کی فراست کے وسیلہ ، حتیٰ کہ مسیح ، سچائی کے وسیلہ ، انسان بہشت کے دروازوں کو الٰہی سائنس کی چابیوں سے دوبارہ کھولے گا جن سے متعلق انسان سمجھتا ہے کہ وہ بند ہو چکے ہیں، اور خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا۔

6۔ 24-18:67

جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ روحانی عروج کے وسیلہ ہمارے خداوند یا مالک نے بیمار کو شفا دی، مردے کو زندہ کیا اور حتیٰ کہ ہواؤں اور لہروں کو اُس کی تابعداری کرنے کا حکم دیا تو یہ عام تصور کہ حیوانی فطرت کسی کردار کو قوت فراہم کر سکتی ہے نہایت مضحکہ خیز ہے۔ فضل اور سچائی دیگر سبھی ذرائع اور طریقہ کاروں سے زیادہ قوی ہیں۔

7۔ 25-3:234

گناہ اور بیماری پر ان کے اظہار سے قبل توجہ دی جانی چاہئے۔ آپ کو چاہئے کہ برے خیالات کو پہلی فرصت میں قابو کر لیں، ورنہ دوسری مرتبہ یہ آپ کو قابو کر لیں گے۔ یسوع نے واضح کیا تھا کہ ممنوع چیزوں کا لالچ کرنا ایک اخلاقی حکم کو توڑنا تھا۔ اُس نے انسانی عقل کے اُس عمل پر بہت زور دیا جو حواس کے لئے غیبی ہو۔

برے خیالات اور ارادے کسی شخص کے ایمان کی اجازت سے زیادہ آگے نہیں جاتے اور نہ زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ اگر فضیلت اور سچائی مضبوط دفاع قائم کریں تو برے خیالات، شہوت اور بدخواہی پر مبنی مقاصد آگے نہیں بڑھ

سکتے، اور منتشر ہونے والے زدانوں کی مانند ایک انسانی ذہن سے دوسرے میں غیر متوقع مسکن کی تلاش میں نہیں رہتے۔

8۔ 15-3:56

شادی کے عہد سے بے وفائی نسلِ انسانی میں معاشرتی لعنت بن چکی ہے، ''وہ وبا جو اندھیرے میں چلتی ہے، ۔۔۔ وہ ہلاکت جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔'' یہ حکم کہ ''تو زنا نہ کر'' اِس حکم سے کم ناگزیر نہیں ہے کہ ''تو خون نہ کر''۔

پاک دامنی تہذیب اور ترقی کا سیمنٹ ہے۔ اِس کے بغیر معاشرے میں استحکام نہیں اور اِس کے بغیر کوئی شخص زندگی کی سائنس نہیں پا سکتا۔

9۔ 16-6:407

انسان کی نہایت ہمدردی، خود غرضی، حسد، نفرت اور بدلے جیسے بے رحم آقاؤں کے ہاتھوں غلامی کو محض ایک مضبوط جدوجہد سے ہی فتح کیا جاتا ہے۔ تاخیر کا ہر لمحہ اس جدوجہد کو اور شدید بنا دیتا ہے۔ اگر انسان احساسات پر فتح مند نہیں ہوتا، تو وہ خوشی، صحت اور مردانگی کو کچل دیتے ہیں۔ یہاں بشری عقل کی کمزوری کو طاقت مہیا کرتے ہوئے، یعنی وہ طاقت جو لافانی اور قادر مطلق عقل سے ملتی ہے، اور انسانیت کو پاکیزہ ترین خواہشات میں، حتیٰ کہ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روحانی طاقت اور انسان کے لئے خیر سگالی میں بھی، خود سے بلند درجہ دیتے ہوئے کرسچن سائنس خود مختار اکسیرِ اعظم ہے۔

10۔ 28-17:404

معتدل اصلاح، جسے ہماری پوری دھرتی پر محسوس کیا گیا ہے، مابعد الطبعیاتی شفا کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، جو ہر اُس درخت کو کاٹ پھینکتی ہے جو اچھا پھل نہیں لاتا۔ یہ احساس کہ گناہ میں حقیقی خوشی نہیں ہے، کرسچن سائنس کی الٰہیات کے سب سے اہم نکات میں سے ایک ہے۔ گناہ کے اس نئے اور حقیقی منظر کو گناہگار پر اجاگر کریں، اُس پر ظاہر کریں کہ گناہ کوئی اطمینان نہیں بخشتا، اور یہ علم اُس کی اخلاقی ہمت کو مضبوط کرتا ہے اور بدی پر فتح پانے اور اچھائی سے محبت کرنے کی اُس کی قابلیت کو فروغ دیتا ہے۔

بیمار کو شفا دینا اور گناہگار کی اصلاح کرنا کرسچن سائنس میں ایک ہی بات ہے۔ دونوں شفاؤں کے لئے ایک ہی طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے اور دونوں سچائی میں غیر منفک ہیں۔

11۔ 23-3:327

غلط کے ساتھ ملنے اور درست کی تشہیر کرنے کے لئے اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم اس انسان کی اصلاح کیسے کریں گے جس میں اخلاقی حوصلے سے زیادہ حیوانی حوصلہ ہے، اور جسے اچھائی کا حقیقی تصور تک نہیں؟ انسانی شعور

کے وسیلہ سے، مادے کی تلاش میں اس کی غلطی کی فانیت کو قائل کرنے سے مراد شادمانی حاصل کرنا ہے۔ وجہ سب سے زیادہ فاعل انسانی ذہنی صلاحیت ہے۔ اسے جذبات کو آگاہ کرنے دیں اور انسان کی اخلاقی ذمہ داری کے احساس کو بیدار ہونے دیں، اور درجات کے ذریعے وہ خوشی کے انسانی احساس کے عدم وجود اور روحانی احساس کی عظمت اور فرحت کو سیکھے گا، جو مادی یا جسمانی چیزوں کو خاموش کر دیتی ہے۔ پھر وہ نہ صرف نجات یافتہ ہو گا بلکہ وہ نجات یافتہ ہے۔

12۔ 495:14۔20

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔ اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے، اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔

13۔ 371:26۔32

انسانیت سائنس اور مسیحت کے وسیلہ فروغ پائے گی۔ دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ”ہر ذرے تک“ بنا سکتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 17: 8۔15

اور ہمیں آزمائش نہ پڑنے دے بلکہ برائی سے بچا؛

اور خدا ہمیں آزمائش میں نہیں ڈالتا، بلکہ ہمیں گناہ، بیماری اور موت سے بچاتا ہے۔

کیونکہ بادشاہت، قدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرے ہیں۔

کیونکہ خدا لامحدود، قادر مطلق، بھرپور زندگی، سچائی، محبت، ہر ایک پر اور سب پر حاکم ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔